# سپیس ٹون چینل پر کارٹون فلمیں دیکھنے کا حکم

حكم مشاهدة قناة " سبيس تون " وما فيها من أفلام كرتونية

[ أردو - اردو - urdu ]


شیخ محمد صالح المنجد



ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

# سپیس ٹون چینل پر کارٹون فلمیں دیکھنے کا حکم

سپیس ٹون ( Spease toon ) چینل پر پیش کی جانے والی کارٹوں فلمیں دیکھنے کا حکم کیا ہے، مثلا فلم کیپٹن ماجد اور ٹوم اینڈ جیری، چاہے وہ بچوں کے لیے ہو یا بڑوں کے لیے ؟
اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

---

الحمد للہ:
یہ چینل بہت ساری برائیوں پر مشتمل ہے، اور اس میں کئی ایك خرابیاں پائی جاتی ہیں، اور اپنے انگریزی نام سے مسلمانوں کو گمراہ کرتا ہے، اور پھر یہ لوگ اپنی برائیاں اور عقلی فساد و خرابیاں چھوٹوں اور بڑوں میں نشر کرنا شروع کرتے ہیں، اس لیے گھر کے ذمہ دار کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی اولاد کو یہ چینل دیکھنے دے؛ کیونکہ اس کا مشاہدہ کرنے والے کے عقیدہ پر برا اثر پڑتا ہے، اور اسی طرح ان کے سلوک پر بھی اثرانداز ہو گا، اس چینل میں موجود چند ایك خرابیاں ذیل میں بیان کی جاتی ہیں:

- 1ہاتھ سے تصویر کشی کرنا.
- 2موسیقی کا استعمال.
- 3بےپردگیﺉ اور بےحیائی والا لباس، مثلا کھلاڑیوں اور پہلوانوں، اور تیراك والا لباس اور عموما عورتیں.
- 4عشق و محبت اور جرائم وغیرہ جو دوسرے برے اخلاق اور شر و برائی پر مشتمل پروگرام.

ـ استاد نزار محمد عثمان کہتے ہیں:
"کارٹوں فلموں میں جو اکثر موضوع بیان ہوتے ہیں وہ جرائم و قتل و غارت پر مشتمل ہوتے ہیں، اس لیے کہ یہ بدلہ لینے کا عنصر اور شوق پیدا کرتے ہیں، جو مارکیٹ میں کارٹوں فلم کو فروخت کرنے کا ضامن ہے، اس طرح اسے تیار کرنے والوں کا نفع زیادہ ہو جاتا ہے، لیکن یہ ہے کہ جرائم و قتل و غارت کا مشاہدہ کرنا بچوں کو مضبوط نہیں کرتا، بلکہ ان پر رعب طاری کرتا ہے " مگر وہ آہستہ آہستہ اس کے عادی ہو جاتے ہیں، اور پھر بچپن میں وہ اسے تفریح سمجھنا شروع کر دیتے، لیکن معاملہ اس وقت

بگڑتا ہے اور زیادہ قابل تشویش بن جاتا ہے جب ان بچوں کا معاشرے میں نفوذ ہوتا ہے... "

اور ڈاكٹر عبد الوہاب المسیری كہتے ہیں:

"ٹوم اینڈ جیری كے قصے اور كہانیاں اور كارٹونی فلمیں لگتا ہے بری ہیں، لیكن یہ ہمیشہ اپنے اندر ذہانت و ذكاوت اور كندذہنی كی جنگ ركھتی ہیں، لیكن خیر و شر كے لیے اس میں كوئی جگہ نہیں، اور یہ اسے تیار كرنے والے كی نظریہ كا انعكاس ہے، اور اس دور میں تیار كردہ ہر چیز اسی میں منحصر ہے"

ماخوذ از: الرسول المتحركۃ و اثرها على تنشئۃ الاطفال.

ب ـ اور ڈاكٹر عبد الوهاب المسیری كے موسوعۃ " الیہودیۃ " میں لكھا ہے:

"ریسرچ سے یہ ثابت ہوا ہے كہ " ٹوم اینڈ جیری " كی كارٹون فلمیں بچوں میں سختی كے ذریعہ مشكلات كو ختم كرنے سب سے بڑا آٹو میٹك طریقہ ہیں " انتہی.

ج ـ مشہور كارٹون فلموں میں یہ بھی آیا كہ انہوں نے ایك چور اور ایك عورتوں كا پیچھا كرنے اور انہیں تنگ كرنے اور ان پر دست درازی كرنے والا ایسا شخص بنایا جس كی گھنی داڑھی تھی! اور یہ سب كو معلوم ہے كہ داڑھی مسلمانوں كا شعار اور علامت ہے، اور اس صورت میں كوئی مخفی نہیں كہ انہوں نے شر اور برائی كو اس ماڈل میں پیش كیا.

د ـ اور كارٹون فلم " كیپٹن ماجد " جس كا ذكر سوال میں بھی ہوا ہے ـ میں لڑكیوں كا كھیل كے میدان میں آنے اور تماشایوں كا انہیں داد دینے كا تصور پیش كیا گیا ہے، اور پھراس كے ساتھ جب گول ہوتا ہے تو اس میں رقص و موسیقی اور چیخ و پكار اور مرد و عورت كے مابین معانقہ اور ایك دوسرے سے گلے ملنا بھی دكھایا گیا ہے، اور آپ دیكھتے ہیں كہ لڑكی اپنے پسندیدہ كھلاڑی كے پیچھے جاتی اور اسے اپنی محبت دیكھانے كے لیے ہدیہ اور تحفہ پیش كرتی ہے، اور اس كھلاڑی كا بوسہ بھی لیتی ہے.!

اس فلم سے ہمارے نوجوان لڑكے اور لڑكیاں كیا سیكھیں گے ؟! یقینا یہ فحاشی اور قلت ادب اور عشق و محبت ہے، اور اس لڑكی كے لیے نمونہ پیش كیا جا رہا ہے كہ وہ كھلاڑیوں سے محبت كرے اور اپنا دل لگائے، اسی طرح ان كے ذہنوں میں غلط اور فاسد قسم كے معانی پیدا كیے جاتے ہیں، اور پھر یہ معانی عملی واقعات میں منتقل ہو كر ان كے سلوك میں شامل ہو جاتے ہیں.

ھ ـ عقیدہ کے لیے خطرات پیدا ہوتے ہیں، کارٹونی فلموں میں اس کی بہت ساری صورتیں ہیں، مثلا:

ا ـ رب ذوالجلال کی بد صورت تصویر ـ اللہ تعالی کی پناہ ـ کرنا جس میں آسمان کے درمیان دو جھگڑنے والوں کے درمیان فیصلہ کر رہا ہے، اور یہ چیز سوال میں ذکر کردہ فلم " ٹوم اینڈ جیری " کی بعض قسطوں میں موجود ہے.

ب ـ رب ذوالجلال کی بد صورت تصویر پیش کرنا۔ جس میں وہ آسمان سے دوربین کے ذریعہ پوری زمین کو دیکھ رہا ہے! اور آسمان سے اتر کر مظلوم کی مدد کرتا ہے! اور بارش، ہوا، اور بادلوں پر کنٹرول کرنے کی استطاعت رکھتا ہے، اور یہ سب کچھ میکی ماوس کی قسطوں میں دیکھایا گیا ہے، اور اسے چوہا بنانا، اور پھر آسمان میں ان کے ایسا کرنے کا سبب کسی عقلمند پر مخفی نہیں ہو سکتا.

ج ـ استاد نزار محمد عثمان کہتے ہیں:

اسے ثابت کرنے کے لیے ہم یہاں مشہور کارٹون فلموں کی مثال پیش کرتے ہیں، جسے " The Simpsons " جسے تیار کرنے والا میٹ قرگرینج " Matt Groening " تھا جو اپنی افکار ایسے اعمال کے ذریعہ منتقل کرنا چاہتا تھا جسے لوگ قبول کریں، تو اس نے خطرناك قسم کے مفہوم اور افکار اس کارٹون فلم میں پھیلانے شروع کر دیے، جن میں والدین یا پھر حکومت کے کنٹرول کو تسلیم نہ کرنا بلکہ اس کا انکار کرنا، اور برے اخلاق اور نافرمانی یہ دونوں مطلوبہ مقصد تك پہنچنے کی راہ ہیں، رہی جہالت تو یہ اچھی ہے، اور معرفت و پہچان ایسے نہیں، لیکن اس میں اس نے جو چیز سب سے زیادہ خطرناك پیش کی یہ وہ قسط ہے جس میں خاندان کا باپ " Homer Simpson " اس حالت میں سامنے آتا اور ظاہر ہوتا ہے کہ اسے کچھ لوگوں نے پکڑا جسے درخت کاٹنے والوں کا نام دیا گیا ہے !! جب وہ سربراہ ان کے ساتھ ملتا ہے تو اس مجموعے کے افراد میں سے ایك شخص کو " Homer Simpson " میں ایك علامت اور نشانی نظر آتی ہے جو پیدائشی طور پر اس میں تھی، جسے وہ لوگ مقدس سمجھنے لگتے ہیں، اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ شخص برگزیدہ اور چنا ہوا ہے، اسے جو قوت و بزرگی حاصل ہوتی ہے اس کی بنا پر " Homer Simpson " یہ خیال کرنے لگتا ہے وہ رب ہے، حتی کہ وہ کہتا ہے: کون

ہے جو رب كے متعلق سوال كرتا ہے كہ كوئى پروردگار اور رب ہے، اب مجھے بھى ادراك ہو رہا ہے كہ كوئى رب ضرور ہے، اور وہ ميں ہوں" !!

استاد نزار كا " كارٹونى فلميں اور ان كا بچوں كى پرورش پر اثر " ميں كہنا ہے:

- 6عرب اور مسلمانوں كے ساتھ مذاق، اس كى مثال يہ ہے كہ سكوپى ڈو " Scobby Doo "اور " William Hanna " اور " Joseph Barbera " نامى مشہور كارٹون فلميں جو ٹوم اينڈ جيرى كے بعد آفاقى شہرت يافتہ ہيں انہوں نے ريكارڈ كاميابى حاصل كى ہے كى ايك قسم ميں ايك مسلمان جادو گر جب سكوپى كو ديكھتا ہے تو وہ يہ كہہ كر فخر كرتا ہو دكھايا گيا ہے كہ: ميں بالكل اسى انتظار ميں تھا، جس شخص پر ميں اپنا كالا جادو آزماؤں " اور اس ميں مسلمان جادو گر سكوپى كو بندر بنانے كى رغبت كا اظہار كرتا ہے، ليكن جادو اس پر الٹ جاتا ہے اور وہ جادو گر خود بند بن جاتا ہے، اور سكوپى اپنے آپ سے يہ كہتا ہوا ہنستا ہے كہ: اس جادو گر كو جو ہمارے ساتھ معاملات صحيح نہيں ركھتا تھا ہمارے ساتھ كھيلنے كى كوشش ميں تھا كو چاہيے كہ وہ اپنے كيے پر نادم ہو"

اور سكوپى ڈو كى ايك اور قسط ميں موميائے مصر سكوپى اور اس كے ساتھيوں كے پيچھے لگ جاتى ہيں، انہيں يہ شك ہے كہ موميا نے ان كے دوست ڈاكٹر نسيب ( مسلمان عربى شخص ) كو پتھر بنا ديا ہے، اور آخر ميں سكوپى موميا كى طرف مائل ہو جاتا ہے، اور باسكٹ بال كے ايك مقابلہ ميں موميا سے ملتا ہے ليكن جب وہ موميا كا نقاب اتارتا ہے تو ـ سكوپى كى دہشت كى بنا پر ـ وہ ديكھتا ہے كہ وہ موميا نہيں بلكہ وہ تو وہى ڈاكٹر نسيب ہے جو سكوپى سے موميا كے لباس ميں سكوپى سے قيمتى ٹكڑا چورى كرنا چاہتا تھا، يعنى سكوپى چورى كرنے والے ايك مسلمان كو بچانا چاہتا ہے، مسلمان شخص اس حد تك ردى اور گر چكا ہے""

ماخوذ از: " الرسول المتحركہ و اثرھا على تنشئۃ الاطفال"

مستقل فتوى كميٹى كے علماء كا كہنا ہے:

"كارٹون فلموں كى خريد و فروخت جائز نہيں؛ كيونكہ اس ميں حرام تصاوير پائى جاتى ہيں، بچوں كى شرعى طريقہ سے پرورش كى جائے، انہيں تعليم دى جائے، اور انہيں ادب سكھايا جائے، انہيں نماز كى تعليم ديں، اور ان كى اچھى ديكھ بھال كريں"

الشيخ عبد العزيز بن باز.

الشيخ عبد العزيز آل شيخ.
الشيخ صالح الفوزان.
الشيخ بكر ابو زيد.
دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء ( ١ / ٣٢٣ ).
شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:
اللہ تعالی آپ کی حفاظت فرمائے: آپ کے لیے کارٹون فلموں کا بچوں کی پرورش اور خاص کر عقیدہ پر اثرانداز ہونا کوئی مخفی نہیں، لیکن اگر ۔ خاص کر اس وقت ۔ اٹاری نامی آلہ کی کیسٹیں پائی جائیں تو کیا یہ کیسٹیں کارٹون فلموں کا عوض اور بدل بن سکتی ہیں ؟
شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:
"ہمیں یہ بہت زیادہ اور بکثرت بتایا جاتا ہے کہ ٹی وي پر پیش کی جانے والی کارٹوں فلمیں مضر اور نقصاندہ ہیں، اور ہو سکتا ہے یہ عقیدہ کے لیے بھی نقصاندہ ہوں، لیکن کیا آپ نے کسی محدود چیز کو دیکھا یا سنا ہے جو عقیدہ کے منافی ہے یا نہیں دیکھا اور سنا ؟....
اچھا: تو پھر یہ جائز نہیں کہ ہم اپنی اولاد اور بچے اور بچیوں کو یہ کارٹون دیکھنے دیں کیونکہ یہ عقیدہ بدل دیتے ہیں، تو پھر ہم انہیں کیسے دیکھنے دیں ؟.!
دیکھیں: لقاءات الباب المفتوح ( ٧١ ) سوال نمبر ( ٢ ).
آپ سے گزارش ہے کہ سوال نمبر ( ٧١١٧٠ ) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.
واللہ اعلم .